This question paper contains **4+2** printed pages]

Your Roll No.......................

254

B.A. (PROGRAMME)/I **J**

(Language Course)

URDU LANGUAGE (A)—Paper I

(Admission of 2005 and onwards)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ ذیل کے اقتباسات میں سے ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے: ۱۵

(الف)

بڑے دریبے کا دروازہ ڈھایا گیا۔ قابل عطار کے کوچے کا بقیہ مٹایا گیا۔ کشمیری کڑے کی مسجد زمین کا پیوند ہوگئی۔ سڑک کی وسعت دو چند ہوگئی۔ اللہ اللہ گنبد مسجدوں کے ڈھائے جاتے

P.T.O.

ہیں اور ہنود کی ڈیوڑھیوں کی جھنڈیوں کے پرچم پھراتے ہیں۔

ایک شیر زور آور اور چیل تن بندر پیدا ہوا ہے۔ مکانات جا بجا ڈھاتا پھرتا ہے۔ فیض اللہ خاں بنگش کی حویلی پر، جو گلدستے ہیں، جس کو عوام ''گمزی'' کہتے ہیں۔ اُن میں سے ہلا ہلا کر، ایک ایک کی بنا ڈھا دی۔ اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ واہ رے بندر، یہ زیادتی اور پھر شہر کے اندر۔

(ب)

بخلاف ان سب زبان کے، اُردو میں مخاطب کے لئے واحد تو ایک ہی ضمیر ''تو'' ہے مگر جمع کی دو ضمیر ہیں ''تم'' اور ''آپ'' اور ان تینوں ضمیروں کے لئے مخاطب کا درجہ اور مرتبہ مقرّر ہے۔ ایک بہت ادنیٰ شخص کو ''تو'' کہیں گے۔ ادنیٰ درجے کے لوگوں میں جو ذرا امتیاز رکھتا ہو، اسے اور اپنے خوردوں کو ''تم'' کہیں گے اور جو ہم رُتبہ معزّز و تعلیم یافتہ شریف ہو اُسے

''آپ'' کہیں گے۔ اگرچہ معزز درجے کے لوگ کبھی بے تکلفی میں اپنے اقوال امثال اور اپنے ہم سنوں کو بھی ''تم'' کہنے لگتے ہیں مگر جن لوگوں سے بے تکلفی نہ ہو ان کو تم کہنا اُردو میں خصوصاً اہلِ لکھنؤ میں اخلاقی جرم ہے۔

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے **ایک** کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے: ۱۵

(الف)

ہم سے کچھ آگے زمانے میں ہوا کیا کیا کچھ
تو بھی ہم غافلوں نے آ کے کیا، کیا کیا کچھ

کیا کہوں تجھ سے کہ کیا دیکھا ہے تجھ میں میں نے
عشوہ و غمزہ و انداز و ادا کیا کیا کچھ

دل گیا، ہوش گیا، صبر گیا، جی بھی گیا
شغل میں غم کے ترے ہم سے گیا کیا کیا کچھ

آہ مت پوچھ ستم گار کہ تجھ سے تھی ہمیں
چشمِ لطف و کرم و مہر و وفا کیا کیا کچھ

دردِ دل، زخمِ جگر، کلفتِ غم، داغِ فراق
آہ عالم سے مرے ساتھ چلا کیا کیا کچھ

(ب)

کیا سخت مکاں بنواتا ہے، کھم تیرے تن کا ہے پولا
تو اونچے کوٹ اٹھاتا ہے واں گور گڑھے نے منہ کھولا
کیا رینی خندق، رند بڑے، کیا بُرج کنگورا انمولا
گڑھ، کوٹ، رہکلہ، توپ، قلعہ کیا شیشہ، دارو اور گولا
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارا

جب مرد پھرا کر چابک کو، یہ بیل بدن کا ہانکے گا
کوئی ناج سمیٹے گا تیرا، کوئی گون سیے اور ٹانکے گا

ہوڈھیرا کیلا جنگل میں تو خاک لحد کی پھانکے گا

اُس جنگل میں پھر آہ نظیرؔ اک بھنگا آن نہ جھانکے گا

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارا

۳۔ ذیلِ میں کسی **ایک** پر مضمون تحریر کیجئے: ۱۵

(الف) کمپیوٹر۔ وقت کی اہم ضرورت

(ب) پھول والوں کی سیر

(ج) عہدِ حاضر میں اردو کے مسائل

۴۔ ذیل میں سے **تین** کی تعریف مع مثال لکھئے: ۱۵

مجازِ مرسل، نثر عاری، نثر مقفع، غزل، قصیدہ، قطعہ، افسانہ، تشبیہ۔

۵۔ مرزا غالبؔ کے خطوط کی اہم خصوصیات لکھئے۔ ۵

یا

سعادت حسن منٹو کے افسانے ''ٹوبہ ٹیک سنگھ کا تجزیہ کیجئے (سو الفاظ)۔

۶۔ خواجہ میر دردؔ کی غزلیہ شاعری کی خصوصیات بیان کیجئے (سو الفاظ) ۵

یا

مومنؔ کی شاعری کی خصوصیات پر اظہارِ خیال کیجئے (سو الفاظ)۔

۷۔ نظیرؔ اکبر آبادی کی شاعری کی خصوصیات پر اظہار خیال کیجئے (سو الفاظ)۔ ۵

یا

''اکبر الہ آبادی کی شاعری'' پر ایک نوٹ تحریر کیجئے (سو الفاظ)۔